حضور ﷺ کو 10 بڑی بڑی فضیلتیں دی گئیں ہیں

حضورؐ کے لئے تو بہت سی فضیلتیں ہیں جو کسی اور نبی اور رسول کو نہیں دی گئیں ہیں
لیکن یہاں 10 بڑی بڑی فضیلتیں ذکر کی جا رہیں ہیں، تا کہ یہ اندازہ ہو کہ حضورؐ کا مقام کیا ہے
اس میں کوئی شک نہیں آپ کی فضیلتیں سب سے زیادہ ہیں، اور اللہ کے بعد سب سے بڑی شخصیت آپ ہی کی ہے

ع — بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

بعض مرتبہ آدمی کو حضور ﷺ کی فضیلت کا پتہ نہیں ہوتا ہے تو وہ اس کی گستاخی کر لیتا ہے، بعض مرتبہ رسول کا انکار کر دیتا ہے، اور بعض مرتبہ حضورؐ کے ختم نبوت کا انکار کرتا ہے جس کی وجہ سے وہ کافر ہو جاتا ہے، اور اسی حال میں مرتا ہے، اس لئے میں نے یہ فضائل ذکر کئے تا کہ حضورؐ کی محبت انسانوں کے دل میں بیٹھ جائے، اور وہ ان کی محبت لیکر دنیا سے جائے

بلغ العلی بکماله — کشفت الدجی بجماله

حسنت جمیع خصاله — صلو علیه و آله

ترجمہ: اپنے کمال میں آپ بلندی تک پہنچ گئے۔ اپنی خوبصورتی سے آپ نے اندھیرے کو روشن کر دیا آپ کی تمام خصلتیں بہت اچھی ہیں۔ آپ پر اور آپ کی آل و اولاد پر درود و سلام ہو

اس عقیدے کے بارے میں 12 آیتیں اور 16 حدیثیں ہیں، آپ ہر ایک کی تفصیل دیکھیں

[۱] حضور ﷺ کو شفاعت کبری دی جائے گی

قیامت میں جب حساب کتاب نہیں ہو رہا ہوگا تو لوگ بہت پریشان ہوں گے، اور چاہیں گے کہ کم سے کم حساب ہو جائے اس کے لئے لوگ بہت سے نبیوں کے پاس جائیں گے، لیکن وہ انکار کر دیں گے کہ میں اس شفارس کے لائق نہیں ہوں، اس کے لئے آپ لوگ حضور ﷺ کے پاس جائیں، لوگ انکے پاس آئیں گے، پھر آپ سفارش کریں گے، اسی کا نام شفاعت کبری ہے، جو صرف حضور ﷺ کے لئے خاص ہے۔

گناہ گاروں کو جنت میں داخل کرانا، یا اپنی امت کو جنت میں لیجانے کی سفارش کرنا، یہ دوسرے انبیاء بھی کریں گے، اور صلحاء بھی کریں گے، اس کو شفاعت صغری کہتے ہیں، یہ دوسرے انبیاء بھی کریں گے

حضورؐ کو شفاعت کبری دی جائے گی

اس کی دلیل یہ حدیث ہے۔

1۔عن انس قال قال رسول اللہ ﷺ یجمع اللہ الناس یوم القیامۃ فیقولون لو استشفعنا علی ربنا حتی یریحنا من مکاننا۔۔۔۔ثم یقال لی: ارفع رأسک و سل تعطہ، و قل یسمع، و اشفع تشفع فارفع رأسی فأحمد ربی بتحمید یعلمنی، ثم اشفع فیحد لی حدا ثم اخرجھم من النار و ادخلھم الجنۃ ثم اعود فاقع ساجدا مثلہ فی الثالثۃ او الرابعۃ حتی ما یبقی فی النار الا من حبسہ القرآن۔ (بخاری شریف، کتاب الرقاق، باب صفۃ الجنۃ و النار، ص ۱۱۳۶، نمبر ۶۵۶۵)

ترجمہ۔حضور پاک ﷺ نے فرمایا کہ اللہ قیامت کے دن لوگوں کو جمع کریں گے، لوگ کہیں گے، ہمارے رب کے سامنے کوئی سفارش کرتا تو اس جگہ سے ہمیں عافیت ہو جاتی۔۔۔پھر مجھ سے کہا جائے

گا، سر اٹھاؤ اور مانگو دیا جائے گا، کہو بات سنی جائے گی، سفارش کرو سفارش قبول کی جائے گی، تو میں سر اٹھاؤں گا، اور ایسی حمد کروں جو اللہ اس وقت مجھے سکھائیں گے، پھر میں سفارش کروں گا تو ایک حد متعین کر دی جائے گی، پھر میں ان لوگوں کو جہنم سے نکالوں گا اور جنت میں داخل کروں گا، پھر پہلے کی طرح دوبارہ میں سجدے میں جاؤں گا، یہ تیسری مرتبہ ہوگا یا چوتھی مرتبہ ہوگا، یہاں تک کہ جہنم میں وہی باقی رہیں گے جنکو قرآن نے روکے رکھا ہے [یعنی صرف کافر جہنم میں باقی رہ جائیں گے]

اس حدیث میں تین باتیں ہیں [۱] ایک تو یہ کہ شفاعت کبری آپؐ کریں گے
[۲] ، اور دوسری بات یہ ہے کہ قیامت میں بھی آپ اللہ تعالی سے مانگیں گے، اور اللہ تعالی دیں گے۔
[۳] اور تیسری بات یہ ہے کہ جتنے بندوں کو نکالنے کی اجازت ہوگی اتنے ہی کو جہنم سے نکالیں گے۔

[۲] حضورؐ کو حوض کوثر دیا جائے گا جو کسی اور کو نہیں دیا گیا ہے

1۔انا اعطیناک الکوثر فصلی لربک و انحر۔(آیت ۱۔۲۔سورۃ الکوثر ۱۰۸)

ترجمہ۔اے پیغمبر! یقین جانو ہم نے تمہیں کوثر عطا کی ہے، اس لئے اپنے رب کی خوشنودی کے لئے نماز پڑھو اور قربانی کرو

اس آیت میں اللہ فرماتے ہیں کہ آپ کو کوثر دیا۔

2 ۔عن عبد اللہ بن عمرو قال النبی ﷺ حوضی مسیرۃ شھر مأؤہ أبیض من اللبن و ریحہ

أطیب من المسک و کیزانه کنجوم السماء، من شرب منها فلا یظمأ أبدا۔(بخاری شریف، کتاب الرقاق، باب فی الحوض،ص ۱۱۳۸،نمبر ۶۵۷۹)

ترجمہ۔حضور ؐ نے فرمایا کہ میرا حوض ایک ماہ تک چلنے کی مسافت تک لمبا ہے اس کی خوشبو مشک سے بھی زیادہ ہے،اوراس پر جو پیالے ہیں وہ وہ آسمان میں ستارے جتنے ہیں، جواس کا پانی ایک مرتبہ پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا۔

3۔سمعت انس بن مالک یقول ۔۔۔فقال انه انزلت علی آنفا سورة فقراء بسم الله الرحمن الرحیم، انا اعطیناک الکوثر، حتی ختمها فلما قرئها هل تدرون ما الکوثر؟ قالوا الله و رسوله اعلم، قال فانه نهر وعدنیه ربی عز و جل فی الجنة و علیه خیر کثیر، علیه حوض ترد علیه امتی یوم القیامة آنیته عدد الکواکب۔(ابوداود شریف، کتاب السنة، باب فی الحوض،ص ۶۷۱،نمبر ۴۷۴۷)

ترجمہ۔حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ۔۔۔حضور ؐ نے فرمایا کہ مجھ پر ابھی ایک سورت اتری ہے، پھر بسم اللہ الرحمن رحیم پڑھ کر، **انا اعطیناک الکوثر** ،سورت کو آخیر تک تلاوت کی، جب تلاوت کر چکے تو پوچھا کہ آپ کو معلوم ہے کہ کوثر کیا ہے،لوگوں نے کہا اللہ اوراس کے رسول کو معلوم ہے،تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ ایک نہر ہے، اللہ نے جنت میں مجھ سے اس کا وعدہ کیا ہے،اس نہر میں بہت خیر ہے، اس پر حوض ہے، قیامت کے دن اس پر میری امت آئے گی، اس پر جو برتن ہے وہ ستاروں جتنے ہیں

اس آیت اور حدیث سے معلوم ہوا کہ حضور ؐ کو حوض کوثر دیا جائے گا، جو کسی اور کو نہیں دیا جائے گا

[۳] وسیلہ ایک بہت بڑا مقام ہے

جو صرف حضور ﷺ کو دیا جائے گا۔

4۔عن عبد اللہ بن عمر بن العاص انہ سمع النبی ﷺ یقول ۔۔۔۔۔ثم سلوا لی الوسیلۃ، فانھا منزلۃ فی الجنۃ لا ینبغی الا لعبد من عباد اللہ و ارجو أن اکون انا ھو، فمن سأل لی الوسیلۃ حلت علیہ الشفاعۃ۔ (مسلم شریف، باب استحباب القول مثل قول الموذن لمن سمعہ ثم یصلی علی النبی ثم سأل اللہ لہ الوسیلۃ، ص ۱۶۳، نمبر ۸۴۹/۳۸۳/ ترمذی شریف کتاب المناقب، باب سلو لی الوسیلۃ، ص ۸۲۴، نمبر ۳۶۱۲)

ترجمہ۔حضور ؐ نے فرمایا۔۔۔پھر میرے لئے وسیلہ مانگے، وسیلہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے ایک ہی لئے مناسب ہے، اور میں امید کرتا ہوں کہ وہ میں ہی ہوں گا۔پس جو میرے لئے وسیلہ مانگے گا اس کے لئے میری شفاعت حلال ہوگئی

5۔عن جابر بن عبد اللہ ان رسول اللہ ﷺ قال من قال حین یسمع النداء، اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ الصلاۃ القائمۃ آت محمد الوسیلۃ و الفضیلۃ و ابعثہ مقاما محمودا الذی وعدتہ، حلت لہ شفاعتی یوم القیامۃ۔ (بخاری شریف، کتاب الاذان، باب الدعاء عند النداء، ص ۱۰۲، نمبر ۶۱۴) ۔ترجمہ۔آپ ؐ نے فرمایا آذان سنتے وقت جو کہے گا، اے اللہ۔۔حضور ؐ کو وسیلہ دے، فضیلت دے، اور مقام محمود پر فائز فرما، جس کا آپ نے وعدہ فرمایا ہے، تو قیامت کے دن اس کے لئے میری سفارش حلال ہوجائے گی

ان دو حدیثوں میں ہے کہ وسیلہ ایک بہت بڑ مقام ہے جو صرف ایک بندے کو دیا جائے گا، اور وہ صرف حضورؐ کے لئے ہوگا۔

[۴] حضور ﷺ کو، لواء الحمد، دیا جائے گا جو کسی اور کو نہیں دیا جائے گا

لواء الحمد کا ترجمہ ہے تعریف کا جھنڈا، قیامت میں آپ اللہ کی ایسی تعریف کریں گے جو کسی اور نے نہیں کیا ہوگا اس لئے اس کو لواء الحمد، کہا جاتا ہے، یہ صرف حضور ﷺ کو دیا جائے گا۔

6۔عن انس بن مالک قال قال رسول اللہ ﷺ انا اول الناس خروجا اذا بعثوا و انا خطیبھم اذا وفدوا و انا مبشرھم اذا أیسوا، لواء الحمد یومئذ بیدی و انا اکرم ولد آدم علی ربی و لا فخر۔ (ترمذی شریف، باب انا اول الناس خروجا اذا بعثوا، ص ۸۲۳، نمبر ۳۶۱۰)

ترجمہ۔حضور ؐ نے فرمایا کہ جب قیامت میں لوگ نکلیں گے تو میں سب سے پہلے نکلوں گا، جب اللہ کے سامنے وفد لے کر جائیں گے تو میں اس کا خطیب ہوں گا، جب لوگ مایوس ہو جائیں گے تو میں ان کو خوش خبری دینے والا ہوں گا، اس دن حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا، میں اللہ کے سامنے اولاد آدم میں سے سب سے زیادہ مکرم ہوں گا، لیکن اس میں مجھے کوئی فخر نہیں ہے

اس حدیث میں ہے کہ قیامت میں میرے ہاتھ میں حمد کا جھنڈا ہوگا۔

[۵] حضور خاتم النبیین ہیں کوئی اور نہیں ہیں ۔

خاتم النبیین ،کا مطلب یہ ہے کہ آپ آخری نبی ہیں، اب آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئیں گے اس کے لئے آیت اور احادیث یہ ہیں ۔

2۔ما کان محمد ابا احد من رجالکم و لکن رسول اللہ و خاتم النبیین ۔ (آیت ۴۰،سورۃ الاحزاب ۳۳)۔ترجمہ۔حضورؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں ،لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں ،اور سب سے آخری نبی ہیں

7۔عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال ۔۔۔ انا خاتم النبیین ۔ (بخاری شریف ، باب خاتم النبیین ،ص ۵۹۵،نمبر ۳۵۳۵/ترمذی شریف ، باب ماجاء لاتقوم الساعۃ حتی یخرج کذابون ،ص ۵۰۹،نمبر ۲۲۱۹) ترجمہ۔حضورؐ نے فرمایا۔۔۔ میں آخری نبی ہوں

8۔عن ثوبان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔۔۔و انہ سیکون فی امتی کذابون ثلاثون کلھم یزعم انہ نبی و انا خاتم النبیین لا نبی بعدی ۔ (ابو داود شریف ، کتاب الفتن ، باب ذکر الفتن و دلائلھا ،ص ۵۹۶،نمبر ۴۲۵۲)

ترجمہ۔آپؐ نے فرمایا کہ ۔۔۔ میری امت میں تیس جھوٹے ہوں گے ، ہر ایک یہ گمان کرے گا کہ وہ نبی ہے ،لیکن بات یہ ہے کہ میں آخری نبی ہوں ، میرے بعد کوئی نبی ہے

ان آیت اور احادیث میں ہے حضور آخری نبی ہیں ، اور یہ بھی ہے کہ میرے بعد کوئی نبی ہیں آئے گا ،اس لئے جو اس کے بعد نبوت کا دعوی کرتا ہے ، وہ جھوٹا ہے ،اس کو ہرگز نبی نہیں ماننا چاہئے

[۶] حضور صلی اللہ علیہ وسلم پوری انسانیت کے لئے نبی ہیں

اور جتنے بھی نبی آئے وہ کسی خاص قوم کے لئے تھے، یا خاص زمانے کے لئے تھے، لیکن حضورؐ تمام زمانے کے لئے نبی ہیں، جنات کے لئے بھی نبی ہیں، اور انسان کے لئے بھی نبی ہیں، اور قیامت تک کے لئے نبی اور رسول ہیں، اس لئے آپؐ کی فضیلت سب سے زیادہ ہے

اس کے لئے آیتیں یہ ہیں

3۔ وما ارسلناک الا کافۃ للناس بشیرا و نذیرا۔ (آیت ۲۸، سورۃ السبا ۳۴ئ)

ترجمہ۔ اور اے رسول ہم نے تمہیں سارے ہی انسانوں کے لئے ایسا رسول بنا کر بھیجا ہے جو خوش خبری بھی سنائے اور خبردار بھی کرے۔

4۔ قل یا ایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا۔ (آیت ۱۵۸، سورۃ الاعراف ۷)

ترجمہ۔ آپ کہہ دیجئے اے لوگو! تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں

5۔ وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین۔ (آیت ۱۰۷، سورۃ الانبیا ۲۱ئ)

ترجمہ۔ اے پیغمبر! ہم نے تمہیں سارے جہانوں کے لئے رحمت ہی رحمت بنا کر بھیجا ہے

6۔ الیوم اکملت لکم دینکم، و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا۔ (آیت ۳، سورت المائدۃ ۵)۔ ترجمہ۔ آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا، تم پر اپنی نعمت پوری کر دی، اور تمہارے لئے اسلام کو دین کے طور پر ہمیشہ کے لئے پسند کر لیا۔

7۔ یا معشر الجن و الانس الم یأتکم رسل منکم۔ (آیت ۱۳۰، سورت الانعام ۶)

ترجمہ۔ اے جنات اور انسانوں کے گروہ! کیا تمہارے پاس خود تم میں سے وہ پیغمبر نہیں آئے جو تمہیں میری آیتیں پڑھ کر سناتے تھے ان آیتوں سے پتہ چلا کہ آپ انسان اور جنات سب کے لئے نبی ہیں

[۷] حضورؐ کو معراج پر لیجایا گیا اور بڑی بڑی نشانیاں دکھلائیں

حضورؐ کو معراج میں لے گئے اور بڑی بڑی نشانیاں دکھلائیں۔ یہ فضیلت صرف حضورؐ کے لئے کسی اور نبی کے لئے نہیں ہے۔۔۔ان آیتوں میں اس کا ذکر ہے

8۔سبحان الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقا الذی بارکنا حولہ لنریہ من آیاتنا انہ ھو السمیع العلیم۔ (آیت ۱، سورت الاسراء ۱۷)

ترجمہ۔ پاک ہے وہ ذات جو اپنے بندے کو راتوں رات مسجد حرام سے مسجد اقصی تک لے گئی، جس کے ماحول پر ہم نے برکتیں نازل کی ہیں تاکہ انہیں ہم اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں، بیشک وہ ہر بات کو سننے والی اور ہر چیز کو دیکھنے والی ذات ہے۔

9۔لقد رأی من آیات ربہ الکبری (آیت ۱۸، سورت النجم ۵۳)

ترجمہ۔ سچ تو یہ ہے کہ انہوں نے اپنے رب کی نشانیوں میں سے بہت کچھ دیکھا۔

9۔عن مالک بن صعصعۃ رضی اللہ عنہ ان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حدثہ عن لیلۃ اسری، قال بینما انا فی الحطیم۔ ربما قال فی الحجر۔ مضطجعا اذا اتانی آت۔۔۔۔فانطلق بی جبریل حتی اتی السماء الدنیا فاستفتح۔۔۔ثم رفع لی البیت المعمور، الخ۔ (بخاری شریف، کتاب مناقب الانصار، باب المعراج، ص ۶۵۲، نمبر ۳۸۸۷)

ترجمہ۔حضور پاکؐ نے معراج کی رات کے بارے میں بیان کیا، کہ میں حطیم میں تھا، ایک روایت میں ہے کہ میں حجر میں لیٹا ہوا تھا، کہ ایک آنے والا آیا [جبرائیلؑ آئے۔۔۔مجھکو جبرائیلؑ سماء دنیا تک لے گئے، اور دروازہ کھلوایا۔۔۔پھر مجھے بیت المعمور تک لے گئے۔

ان آیت اور احادیث میں یہ بھی ہے کہ معراج میں لیجائے گئے، اور یہ بھی ہے کہ نشانیاں دکھلائی گئیں

(۸)حضور ؐ پر قرآن اتارا جو کسی اور پر نہیں اتارا

اور نبیاء پر چھوٹی چھوٹی کتابیں اتاریں، لیکن حضور ؐ کے اوپر قرآن جیسی عظیم کتاب اتاری جو کسی اور پر نہیں اتاری۔

10۔ انا نحن نزلنا علیک القرآن تنزیلا۔ (آیت ۲۳، سورت الانسان ۷۶)

ترجمہ۔ اے پیغمبر! ہم نے ہی آپ پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے

اس آیت میں ہے کہ ہم نے آپ پر قرآن اتارا ہے

(۹) حضورؐ محبوب رب العالمین ہیں

اس کے لئے حدیثیں یہ ہیں

10۔عن علی بن علی المکی الھلالی عن ابیہ قال دخلت علی رسول اللہ ﷺ فی شکاتہ الذی قبض فیھا۔۔۔۔انا خاتم النبیین و اکرم النبیین علی اللہ و احب المخلوقین الی اللہ عز و جل۔(طبرانی کبیر، ج ۳، بقیۃ الاخبار الحسن بن علی، ۷۵، نمبر ۲۶۷۵ /مستدرک للحاکم، کتاب تواریخ المتقدمین من الانبیاء والمرسلین، باب ومن کتاب آیات رسول اللہ ﷺ التی ھی دلائل النبوۃ، ج ۲، ص ۶۷۲، نمبر ۴۲۲۸))

ترجمہ۔حضرت علی الھلالیؒ فرماتے ہیں کہ جس مرض میں حضورؐ کی وفات ہوئی، میں اس وقت حضور کے پاس گیا۔۔۔آپ نے فرمایا میں آخری نبی ہوں، اور اللہ کے نزدیک سب سے معزز ہوں، اور اللہ کے نزدیک مخلوق میں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں

11۔عن انس بن مالک قال قال رسول اللہ ﷺ۔۔۔ و انا اکرم ولد آدم علی ربی و لا فخر۔(ترمذی شریف، باب انا اول الناس خروجا اذا بعثوا، ص ۸۲۳، نمبر ۳۶۱۰)

ترجمہ۔آپؐ نے فرمایا کہ اپنے رب کے نزدیک میں اولاد آدم میں سے سب سے زیادہ معزز ہوں، لیکن اس میں کوئی فخر کی بات نہیں ہے۔

ان احادیث میں ہے کہ حضورؐ اللہ کو مخلوق میں سے سب سے زیادہ محبوب ہیں

[۱۰] حضورؐ اولین اور آخرین کے سردار ہیں کوئی اور نہیں ہے

12۔عن ابی ھریرۃ قال کنا مع النبی ﷺ فی دعوۃ۔۔۔۔۔و قال انا سید الناس یوم القیامۃ ۔(بخاری شریف، کتاب احادیث الانبیاء، باب قول اللہ عز وجل {و لقد ارسلنا نوحا الی قومہ[آیت ۲۵،سورت ہود} ص ۵۵۵،نمبر ۳۳۴۰)

ترجمہ۔حضرت ابو ہریرہ ؓ نے فرمایا کہ میں ایک دعوت میں حضور ؐ کے ساتھ تھا۔۔۔اور آپ نے فرمایا کہ میں قیامت کے دن لوگوں کا سردار ہوں گا

13۔عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ ﷺ انا سید ولد آدم و اول من تنشق عنہ الارض، و اول شافع و اول مشفع۔(ابو داود شریف، باب فی التخییر بین الانبیاء علیہم السلام، ص ۶۶۰، نمبر ۴۶۷۳)

ترجمہ۔آپ ؐ نے فرمایا کہ میں اولاد آدم کا سردار ہوں ، زمین جب پھٹے گی تو میں سب سے پہلے نکلوں گا، میں سب سے پہلے سفارش کروں گا، اور میری سفارش سب سے پہلے قبول کی جائے گی۔

ان 10 آیت اور 13 حدیثوں میں حضور ﷺ کی فضیلت ذکر کی گئی ہے
اس لئے حضور ﷺ کی اتباع کی جائے، ان کی گستاخی ہرگز نہ کریں، اور ایسے جملے استعمال نہ کریں جن سے ان کی گستاخی ہوتی ہو، لیکن یہ بات بھی ذہن میں رہے کہ انکو عیسائیوں کی طرح اتنا نہ بڑھا دیں کہ اللہ کے درجے میں پہنچا دیں، حضور ؐ نے اس سے بھی منع فرمایا ہے،

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جتنی فضیلتیں ہیں اتنا ہی پر رکھنے کی تعلیم دی گئی ہے ، اس سے زیادہ بڑھانا ٹھیک نہیں ہے

اس کے لئے آیتیں یہ ہیں

11۔قل یا اهل الکتاب لا تغلوا فی دینکم غیر الحق۔(آیت ۷۷،سورت المائدۃ ۵)

ترجمہ۔اے اہل کتاب اپنے دین میں ناحق غلو نہ کرو۔

12۔لا تغلو فی دینکم و لا تقولوا علی اللہ الا الحق۔(آیت ۱۷۱،سورت النساء ۴)

ترجمہ،اے اہل کتاب ! اپنے دین میں حد سے نہ بڑھو،اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کوئی بات نہ کہو

حضور کو جتنی فضیلت قرآن میں دی ہے اسی پر رکھنا افضل ہے،اس سے بڑھانا اچھا نہیں ہے۔

اس کے لئے حدیث یہ ہے

14۔سمع عمر رضی اللہ عنہ یقول علی المنبر سمعت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول لا تطرونی کما اطرت النصاری ابن مریم فانما انا عبدہ فقولوا عبد اللہ و رسولہ۔(بخاری شریف،احادیث الانبیاء، باب قول اللہ تعالی **{و اذکر فی الکتاب مریم اذ انتبذت من اھلھا [آیت ۱۶،سورت مریم}** ص ۵۸۰،نمبر ۳۴۴۵)

ترجمہ۔حضرت عمر ؓ نے فرمایا کہ منبر پر حضور ﷺ کو کہتے ہوئے سنا ہے،کہ مجھے تعریف میں حد سے زیادہ نہ بڑھاؤ جیسے حضرت عیسی ابن مریم کو بڑھایا،میں اللہ کا بندہ ہوں،اس لئے اللہ کا بندہ اور اس کا

رسول کہا کرو

اس حدیث میں ہے کہ جیسے نصاری نے حضرت عیسی علیہ السلام کو بہت بڑھا یا یہاں تک اللہ کے قریب کردیا ،تم بھی مجھے اتنا نہ بڑھا دینا، مجھے صرف اللہ کا بندہ اور اس کا رسول کہا کرو۔

15 ۔عن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ ﷺ لا تخیروا بین الانبیاء ۔ (ابو داود شریف، باب فی التخییر بین الانبیاء علیہم السلام،ص ٦٦٠،نمبر ٤٦٦٨)

ترجمہ۔حضور ؐ نے فرمایا کہ مجھے انبیاء کے درمیان فضیلت مت دو

ان احادیث میں ہے کہ مجھے نبیوں پر بہت زیادہ فضیلت مت دو،اس لئے آیت اور احادیث میں حضور ؐ کے لئے فضیلتیں ثابت ہیں اتنی ہی فضیلت بیان کرنی چاہئے ،اس سے زیادہ کرنا گمراہی ہے

اس حدیث میں ہے کہ جتنا حدیث اور قرآن میں ہے، اس سے زیادہ کرنا بدعت ہے، اور بدعت کا انجام گمراہی ہے،اس لئے یہ کام نہیں کرنا چاہئے

16۔حدثنی عبد الرحمن بن عمر السلمی ۔۔۔و ایاکم و محدثات الامور فان کل محدثۃ بدعۃ و کل بدعۃ ضلالۃ۔ (ابو داود شریف، کتاب السنۃ، باب فی لزوم السنۃ ،ص ٦٥١،نمبر ٤٦٠٧ ،نمبر ٤٦٠٧ رمسلم شریف، کتاب الجمعۃ، باب تخفیف الصلاۃ والخطبۃ ،ص ٣٤٤،نمبر ٨٦٧ر ٢٠٠٥)۔ترجمہ۔ دین میں نئی نئی باتیں پیدا کرنے سے بچا کرو، اس لئے کہ دین میں نئی بات کرنا بدعت ہے،اور ہر بدعت کا انجام گمراہی ہے

ان 2 آیت اور 3 حدیث میں ہے کہ قرآن اور حدیث میں جتنا ہے،اس سے زیادۃ کرنا ٹھیک نہیں ہے،۔۔۔یہ گمراہی ہے۔

اس عقیدے کے بارے میں 12 آیتیں اور 16 حدیثیں ہیں،آپ ہر ایک کی تفصیل دیکھیں